بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۱۴ فتح ۱۳۴۴ ہش ۔ ۱۸ شعبان ۱۳۸۵ ھ ۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۸۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصلاح نفس کیلئے صادقوں کی صحبت ضروری ہے

سخت بدنصیب ہے، وہ شخص جو صحبت سے دُور رہے

"اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہیئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اصلاح نفس کے لئے کُونوا مع الصادقین کا حکم دیا ہے ..... جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے۔ لیکن جو راستبازی کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو اس میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اُٹھ جاؤ ورنہ جو اہانت سنکر نہیں اُٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہوگا۔

صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے۔ اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان کونوا مع الصادقین کے پاک ارشاد پر عمل کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالےٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالےٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں لوگ تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان ہی میں سے ہے کیونکہ انھم قوم لا یشقٰی جلیسھم اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں۔ سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور رہے۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل سارا دن سر میں درد اور حرارت رہی۔ اس وقت بھی طبیعت ناساز ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

○ ربوہ ۱۳ دسمبر۔ کل محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ دوران قیام میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ محترم چوہدری صاحب موصوف ایک ہفتہ قبل بھی لاہور سے ربوہ تشریف لائے تھے آپ ربوہ میں چند گھنٹے قیام فرمانے کے بعد کل سہ پہر لاہور واپس تشریف لے گئے۔

○ ربوہ ۱۳ دسمبر۔ محترم نواب محمد احمد خان صاحب آجکل تھل تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ آپ وہاں بیمار ہو گئے ہیں۔ سینہ میں درد کی شکایت ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں اللہ تعالےٰ محترم نواب صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○ ربوہ ۱۳ دسمبر۔ مکرم جناب شیخ کظیم الرحمٰن صاحب پنشنر ہیڈ کلرک نظارت اصلاح و ارشاد کافی دنوں سے بیمار ہیں کمر پر پھنسیوں کے علاوہ ضعف کی بھی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

○ حسب سابق امسال بھی انتظام کیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں یعنی ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر کو مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد ہوا کرے گی۔ عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی میں شغف رکھنے والے احباب استفادہ فرمائیں۔

(نوٹ) نماز تہجد ۴½ بجے شروع ہوا کرے گی

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ

انشاء اللہ العزیز ۱۶ دسمبر کو صبح نو بجے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کا معائنہ فرمائیں گے۔ تمام کارکنان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سب اپنے مقام فرض پر بروقت پہنچ جاویں اور جب تک معائنہ نہ ہو جائے وہاں ہی ٹھہرے رہیں۔

نقشہ فرائض شائع ہو چکا ہے۔ ہر کارکن کو چاہیئے کہ اپنے فرائض اور مقام فرض سے آگاہ ہو کر جلسہ کے کام کی تیاری کرے۔ تمام کارکنان فرائض کی نشاندہی کرنے والے بلے بھی اپنے اپنے ناظم سے حاصل کرلیں

سید داؤد احمد افسر جلسہ سالانہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۶۶ء

نزولِ برکات کے تین دن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ دربارہ جلسہ سالانہ احباب نے پڑھ لیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کے آغاز کی وجوہات بیان فرمائی ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی یہ عظیم خواہش تھی کہ احباب زیادہ سے زیادہ وقت مرکز میں گزاریں اور آپ کی اور دوسرے مخلص احباب کی صحبت سے فیض حاصل کریں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر پر جا بجا نہایت زور کے ساتھ مرکز میں بار بار آنے بلکہ ہمیشہ کے لئے مرکز میں رہائش اختیار کرنے کے لئے بھی فرمایا۔ ذیل میں ہم ایک حوالہ اسی غرض کے پیش نظر درج کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوگا کہ حضور اقدس علیہ السلام کے دل میں جلسہ سالانہ میں آنے اور مرکز میں قیام کے متعلق کتنا جذبہ تھا۔ فھو ھذا

"دسمبر ۱۸۹۶ء کے جلسہ سالانہ پر بہت کم لوگ آئے۔ اس پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بہت اظہارِ افسوس کیا اور فرمایا۔

ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں۔ اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں۔ اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

"جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہیئے۔ کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے۔ تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہونچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں۔ یونہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں۔ یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔

ایک روز حکیم فضل دین صاحب نے عرض کی کہ حضور میں یہاں نکما بیٹھا کیا کرتا ہوں حکم ہو تو بھیرہ چلا جاؤں وہاں درس قرآن کریم ہی کروں گا۔ یہاں مجھے بڑی شرم آتی ہے کہ میں حضور کے کسی کام نہیں آتا اور شائد بے کار بیٹھنے میں کوئی معصیت نہ ہو۔ فرمایا۔

آپ کا یہاں بیٹھنا ہی جہاد ہے
اور یہ بے کاری ہی بڑا کام ہے"

غرض بڑے دردناک اور افسوس بھرے لفظوں میں نہ آنے والوں کی شکایت کی اور فرمایا

یہ عذر کرنے والے وہی ہیں جنہوں نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور عذر کیا تھا۔ ان بیوتنا عورۃ اور خدا تعالیٰ نے ان کی تکذیب کر دی کہ ان یریدون الا فرارا۔

(احزاب)

فرمایا:۔

"ہمارے دوستوں کو کس نے بتایا ہے کہ زندگی بڑی لمبی ہے۔ موت کا کوئی وقت نہیں کہ کب سر پر ٹوٹ پڑے۔ اس لئے مناسب ہے کہ جو وقت ملے اسے غنیمت سمجھیں۔"

فرمایا:۔

"یہ ایام پھر نہ ملیں گے اور یہ کہانیاں رہ جائیں گی۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۵۵، ۵۶)

پہلا جلسہ سالانہ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زیر سایہ دسمبر ۱۸۹۱ء میں ہوا تھا۔ اس طرح جس جلسہ کا اوپر کی عبارت میں ذکر ہے۔ اور جو دسمبر ۱۸۹۶ء میں انعقاد پذیر ہوا تھا ساتواں یا آٹھواں جلسہ تھا۔ ان ملفوظات سے واضح ہوتا ہے کہ ابھی تک جماعت نے حضور علیہ السلام کی منشاء کو پوری طرح نہیں سمجھا تھا۔ اور جلسہ میں تشریف لانے کو نعوذ باللہ حضور اقدس علیہ السلام پر ایک بار سمجھا جاتا تھا۔ اور جناب کو یہ احساس تھا کہ شائد وہ برکات جو جلسہ سالانہ کے ساتھ وابستہ ہیں اتنی اہمیت نہیں رکھتیں۔ مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی تذبذب کے قلع قمع کے پیش نظر جلسہ میں نہ آنے والوں پر اظہار افسوس فرما کر خاص طور پر جلسہ میں شمولیت کی اہمیت کو واضح کر دیا ہے۔

حضور اقدس علیہ السلام نے صاف صاف لفظوں میں ایسے خیالات کو شیطانی وسوسہ بیان فرمایا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت جماعت احمدیہ کے لئے نہایت اہم ہے بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ روحانی تربیت کے نقطۂ نظر سے یہ سالانہ اجتماع بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صحبت صادقین پر جو انتہائی زور دیا ہے اور مرکز میں بالمیاد آنے کی جو بار بار تاکید فرمائی ہے۔ اس سے بھی جلسہ سالانہ کی تربیتی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔ آپ نے اس بات پر جو زور دیا ہے۔ اس سے خیال کیا جا سکتا ہے کہ اگر ایسا ممکن ہوتا تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سال کے ہر روز میں جلسہ کے انعقاد کے لئے کوشش فرماتے۔ تاہم چونکہ ایسا ممکن نہیں۔ اس لئے حضور اقدس علیہ السلام نے کم از کم تین دن سال میں ایسے مقرر فرما دیئے ہیں۔ جن میں تمام جماعت مرکز میں جمع ہو کر وہ عظیم الشان فوائد اور برکات حاصل کر سکے۔ جو صحبت صادقین یا مومن کے مومن سے ملنے سے ایک دوسرے کو حاصل ہو سکتے ہیں۔ المسلم مراۃ المسلم کے یہی معنے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ تربیت کے نقطۂ نظر سے یہ باہمی میل جول جو جلسہ سالانہ کی صورت میں تمام جماعت کے اکٹھے ہونے سے ہوتا ہے بہت تھوڑا وقت ہے۔ اور اس سے زیادہ عرصہ ممکن بھی نہیں ہے۔ اس لئے احباب کو ان تین دنوں کو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ اور چاہیئے کہ ان تین دنوں کی باہمی صحبت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور کوئی مخلص دوست ایسا نہ رہے۔ جو اول تو ان برکات میں شمولیت سے محروم رہے اور دوم ان برکات کے میسر آنے پر ان سے پوری پوری طرح متمتع نہ ہوں۔

اوپر جو معروضات کی گئی ہیں خلاصۃ ان کو یوں سمجھیئے کہ جلسہ سالانہ کی تربیتی قیمت اتنی عظیم ہے کہ کسی فرد کو بغیر شرعی عذر کے اس میں شمولیت سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ اور دوسرے یہ کہ جو احباب تشریف لائیں۔ جو ان تین ایام سے جو برکات وابستہ ہیں ان سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور ایک ایک لمحہ کو بیش بہا سمجھ کر کام میں لائیں۔ یعنی تین دنوں کا کوئی لمحہ ایسا نہ ہو۔ جس کے متعلق کہا جا سکے کہ ضائع ہو گیا ہے

جماعت احمدیہ کو اس زمانہ میں خاص طور سے اللہ تعالیٰ نے تجدید احیائے دین کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اور جو شخص جماعت میں داخل ہوتا ہے۔ وہ یہ جان کر داخل ہوتا ہے کہ اس کے سپرد یہ عظیم کام ہے اس لئے ضروری ہے۔ کہ جس طرح ہر کام کے لئے مہارت پیدا کرنے اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ کام باحسن طریق سرانجام دیا جا سکے۔ ہم اس کام کے لئے پوری پوری طرح تربیت حاصل کریں۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھڑا کیا ہے۔

جلسہ سالانہ ساری جماعت کے لئے ایک اجتماعی موقعہ ایسی تربیت کے لئے مہیا کرتا ہے۔ سال میں تین دن اس کام کے لئے وقف کرنا کوئی ایسی بڑی بات نہیں ہے جو ہر احمدی نہ کر سکے۔ اس لئے سوائے شرعی عذر کے اس سے محروم رہنا سخت بدنصیبی ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی لئے نہ آنے والوں پر اظہار افسوس فرمایا ہے۔ ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ جس بات پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اظہار افسوس فرمائیں۔ وہ کس قدر خطرناک ہے۔ یہاں اپنی خوشی و ناخوشی یا اپنی مرضی و نامرضی کا سوال ہی نہیں رہتا ہم سب کو اس کا جواب دہ ہونا ہے۔ کیونکہ حضور اقدس علیہ السلام کا اظہار افسوس کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ جو شخص حقیقی طور پر احمدیت قبول کر چکا ہے۔ اس کے لئے آپ کا اظہار افسوس بہت تشویشناک ہے۔ اور اسے اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیئے۔ کوئی حقیقی احمدی یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ فرستادۂ حق اس کے کسی فعل پر اظہار افسوس کرے اور وہ ٹس سے مس نہ ہو۔

لہٰذا ہمیں امید ہے کہ ہر دوست سب کام چھوڑ چھاڑ کر جو جلسہ میں شمولیت کے لئے خاص تڑپ رکھتا ہے۔ اس وقت تک تسکین دل حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کی تکمیل نہ کرے۔ یہ برکات کے تین دن سال میں صرف ایک بار ہی آتے ہیں۔ اور یہی تین دن نزولِ برکات آئندہ سال کی دینی جدوجہد کی ضامن ہیں

خطبۂ نکاح

خاوند اور بیوی کے تعلقات کی بُنیاد تقویٰ پر ہونی چاہیئے

(فرمودہ ۲۸ر نومبر ۱۹۶۵ء بمقام مسجد مبارک ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۸ر نومبر ۶۵ء کو بعد نماز ظہر مکرمہ ناصرہ بشیر صاحبہ بنت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب اور چوہدری رشید احمد صاحب کے نکاح کا اعلان فرمانے سے قبل جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔
(خاکسار محمد صادق سابق مبلغ سماٹرا۔ انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

تشہد، تعوذ اور تلاوت آیاتِ نکاح کے بعد فرمایا:۔

جو رشتہ نکاح کے ذریعہ قائم ہوتا ہے

بڑا ہی نازک ہوتا ہے۔ لڑکی ایک خاندان سے ہوتی ہے اور لڑکا ایک دوسرے خاندان سے ہوتا ہے۔ ہر ایک نے اپنے اپنے ماحول میں پرورش پائی ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ ان دونوں کے ماحول میں کافی اختلاف ہوتا ہے پھر ہر ایک میں اپنے ماحول کے مطابق بعض عادتیں پیدا ہو چکی ہوتی ہیں اور طبیعت کا ایک میلان قائم ہو چکا ہوتا ہے۔

اِس صورت میں دونوں اپنے مانوس ماحول کو چھوڑ کر اکٹھے ہوتے ہیں اور

ایک نیا گھرانہ قائم ہوتا ہے

اس لئے اس رشتہ کو نبھانے کے لئے بڑے صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ عادتیں جو بیوی کی عادات کے خلاف ہوں خاوند کو چھوڑنی پڑتی ہیں اور کچھ عادتیں جو خاوند کی عادات کے خلاف ہوں بیوی کو ترک کرنی پڑتی ہیں۔ کیونکہ دنیوی نقطۂ نگاہ سے بھی گھر کا امن اور خوشحالی کا ہونا ضروری ہے۔ اور یہ امن اور خوشحالی حاصل نہیں ہو سکتی جب تک میاں بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کا خیال نہ رکھے۔ ایثار اور قربانی سے کام نہ لے۔ اور بعض دفعہ جذبات کو دبانے کے لئے بڑے صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ جذبات کو دبانا یا روکنا کوئی معمولی بات نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام میں اس بات کو واضح طور پر بیان فرمایا ہے کہ

گھر کے امن اور خوشحالی کے حصول کا طریق کیا ہے؟

فرمایا ہم تمہیں ایک طریق بتاتے ہیں جس پر چلنے سے تمہیں یہ چیز حاصل ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ اس امر کے لئے جو کوشش بھی کرو جو قربانی بھی کرو اس کی بنیاد تقوےٰ پر رکھو۔

فرمایا: جب تم بعض خلافِ طبیعت باتیں برداشت کرتے ہو اور اپنے اس رشتہ کو مضبوط کرنے کے لئے اور اپنے گھر کی فضا کو خوشگوار بنانے کی خاطر اپنی مرضی کو چھوڑ رہے ہوتے ہو تو تمہاری نیت یہ ہونی چاہیئے کہ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو وہ مذہبی ذمّہ داریاں جو ہم دونوں پر علیحدہ علیحدہ اور مشترکہ طور پر عائد ہوتی ہیں کیسے نبھا سکیں گے۔ جب گھر کا ماحول پُر امن اور پُر سکون ہو تو اس صورت میں ہم بچے کی تربیت اور تعلیم کا انتظام صحیح طور پر کر سکیں گے اور ہماری یہ نیت کہ ہمارا بچہ خادمِ اسلام اور سچا مسلمان ہو ہم عمدگی سے پوری کرنے کا موقع پا سکیں گے۔

فرمایا: ہم نے بہت سے بچے دیکھے ہیں جن کی تربیت صرف اس لئے خراب ہوئی کہ ان کے والدین کے آپس کے تعلقات اچھے نہ تھے۔ اسی کا بُرا اثر پھر ان کی اولاد پر ہوا۔

پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم مذہبی اور دینی ذمّہ داریاں صحیح طور پر اسی وقت ادا کر سکتے ہو جب تم دونوں میاں بیوی کے تعلقات اچھے ہوں اور تعلقات اسی وقت اچھے ہو سکتے ہیں جب

میاں بیوی تقویٰ سے کام لیں

اور ان کے تمام امور کی بنیاد تقوےٰ ہو۔ پچھلے دنوں میری بیگم منصورہ نے

ایک خواب میں دیکھا

کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ہمارے گھر تشریف لائے ہیں۔ آپ کے چہرہ پر گھبراہٹ کے کچھ آثار ہیں آگے آ کر فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیت کی ہے کہ یہ الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ والی انگوٹھی جس ہاتھ میں پوری آجائے اسے وہ شخص بوسہ دے۔ میں نے خاندان کے سارے افراد کے ہاتھوں میں ڈال کر اسے دیکھا ہے کسی کی انگلی میں یہ پوری نہیں آئی۔ پھر آپ نے وہ انگوٹھی منصورہ بیگم کے ہاتھ میں ڈالی تو پوری آگئی۔ یہ دیکھ کر آپ بہت خوش ہوئے۔

پہلے ہم نے اسکی یہ تعبیر کی

کہ خدا ایسا ہے تو ہمارے ہاں بچہ پیدا ہوگا جسے خدا تعالیٰ خدمتِ دین کی خاص توفیق دے گا اور اس خواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس بچے کا خاص خیال رکھا جائے لیکن جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ وفات پا گئے اور خدا تعالیٰ نے خلافت کا بوجھ میرے کندھوں پر ڈال دیا تو پھر اسکی حقیقی تعبیر معلوم ہوئی۔

بہر حال اگر بیوی یہ سمجھے کہ ہم دونوں کی ذمہ داریاں نہایت اہم ہیں۔ اور ان کے پورا کرنے میں خدا تعالیٰ کی رضا ہے۔ اور خود اپنی اولاد کا بھی بھلا ہے۔ کیونکہ ان کی تعلیم و تربیت اچھی ہوگی اور اس کے لئے جو بھی قربانی کرنی پڑے میں کروں گی۔ اسی طرح خاوند بھی یہ سوچے اور سمجھے کہ میری بیوی کا بھی اس گھرانے کی اصلاح میں فعال حصہ ہے۔ اگر میں اس کی صحت اور آرام کا خیال رکھوں گا تو یہ میرے بچوں کی تربیت و تعلیم کا اچھا انتظام کر سکے گی تو ان دونوں کو دنیوی لحاظ سے بھی فائدہ ہوگا اور دینی لحاظ سے بھی اچھا رہے گا۔ پس

میاں بیوی دونوں کو چاہیئے

کہ وہ ان باتوں کا خیال رکھیں جن کی طرف ان تین آیات میں توجہ دلائی گئی ہے ان میں سے ایک آیۃ سورۃ النساء کی ہے۔ ایک سورہ احزاب کی اور ایک سورہ حشر کی۔ ان تینوں میں تقوےٰ پر زور دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے احکام پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ اللّٰھم آمین۔

(اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نکاح کا اعلان فرمایا)

جلسہ سالانہ کے موقع پر رہائش کیلئے ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سلسلہ کی ساری عمارتیں جلسہ سالانہ کے موقع پر منتظمین جلسہ کے سپرد کر دی جاتی ہیں اور سلسلہ کا کوئی اور ادارہ یا کوئی اور افسر براہِ راست اپنے دفتر میں یا اپنے زیرِ انتظام عمارت میں کسی مہمان کو نہیں ٹھہرا سکتا۔ بعض دوست غلط فہمی سے براہِ راست ان افسران کو لکھتے ہیں جس سے بعد میں ان کو پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ اس لئے جن کو رہائش کا انتظام مطلوب ہو وہ ناظم مکانات جلسہ سالانہ کو اطلاع دیں یا براہِ راست مجھے لکھیں۔

دفتر الفضل اور دار الضیافت میں بھی ناظم مکانات ہی کے انتظام کے تحت مہمان ٹھہرتے ہیں۔ والسلام

سیّد داؤد احمد
افسر جلسہ سالانہ

جماعتِ احمدیّہ کا جلسہ سالانہ

۱۹-۲۰-۲۱ر دسمبر ۱۹۶۵ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹-۲۰-۲۱- دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار۔ سوموار۔ منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب امسال خصوصیّت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

خلافتِ ثالثہ کا قیام اور مشیّتِ خداوندی

مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ وارضاہ کے وصال کے موقعہ پر جو لوگ ربوہ میں موجود تھے اُن میں سے ہر ایک نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے خود دیکھا اور محسوس کیا کہ وعدۂ الٰہی

لیستخلفنّھم فی الارض
کما استخلف الذین
من قبلھم۔

کی عملی تعبیر کیا ہے اور کس رنگ میں یہ معرضِ ظہور میں آتا ہے جیسا کہ انتخابِ خلافتِ ثالثہ کے معاً بعد مکرم ومحترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح وارشاد نے تقریر میں فرمایا کہ خدا تعالےٰ کی ازلی تقدیر کے تحت ایسا ہی ہونا مقدّر تھا اور بعض لوگوں کے کشوف و رؤیا میں پہلے سے ظاہر کر دیا گیا تھا کہ خدا تعالیٰ کو کیا منظور ہے۔

خاکسار اِس سلسلے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک بزرگ صحابی یعنی اپنے خسر صاحب مرحوم و مغفور حضرت مرزا غلام رسول صاحب پشاوری رضی اللہ عنہ کے ایک کشف کا اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہے۔

میرا یہ بیان اللہ تعالےٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلفیہ ہے کہ اغلباً ۱۹۴۶ء میں مرزا صاحب مرحوم نے قادیان میں میرے سامنے تذکرہ کیا کہ مَیں نے کشفی حالت میں مرزا ناصر احمد صاحب کے سینے میں ایک نُور چمکتا دیکھا ہے (یا صرف دیکھا ہے) پھر فرمایا کہ مَیں نے کشفاً انہیں جماعتِ احمدیہ کا خلیفہ بنا ہوُا دیکھا ہے۔ کیونکہ ایک خلیفۂ وقت کی زندگی میں آئندہ کے متعلق ایسی خبروں کا اظہار مناسب نہیں ہوتا اس لئے یہ ایک راز میرے سینے میں محفوظ رہا جو اللہ تعالےٰ کے ارادے اور مشیّت کے تحت اب ۱۹۶۵ء میں آ کر عملی صورت میں پورا ہو گیا۔

(۲)

الفضل میں اور بعض دیگر رسالوں میں بھی ایسے مضامین شائع ہو چکے ہیں جن سے اب یہ بات اچھی طرح سے ظاہر ہو گئی ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وجودِ باجود۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا مصداق ہے اور حضورؓ کی خلافت بھی ایک موعود خلافت ہے۔

وہ الہامات یہ ہیں:۔

ا۔ انّا نبشّرک بغلامٍ نافلۃً لّک نافلۃً من عندی۔

ب۔ انّا نبشّرک بغلامٍ حلیم ینزل منزل المبارک۔

ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت

اِس سلسلہ میں خاکسار تاریخِ احمدیت کے ایک اہم واقعہ کو ریکارڈ میں لانا ضروری سمجھتا ہے جو میرے خیال میں اِس وقت تک ریکارڈ نہیں ہوُا اور وہ یہ ہے کہ

۱۹۴۷ء میں اغلباً مارچ یا اپریل کے مہینے میں ہم لوگوں نے فضلِ عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج قادیان میں صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک محفل منعقد کی۔ صحابہ کرام باری باری اس میں اپنا مختصر سا تعارف کرواتے تھے۔ اس کے بعد اغلباً ایک رجسٹر میں ان کے دستخط بھی کروائے جاتے تھے۔

حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ اِس محفل کے صدر گرامی قدر تھے۔ اس کے بعد تمام صحابہ کرام کی حضرت قمر الانبیاءؓ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ساتھ گروپ فوٹو لینے کا پروگرام تھا۔

جب گروپ فوٹو ہونے لگا تو حضرت قمر الانبیاءؓ نے دیکھا کہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ممبران سٹاف کے ساتھ باہر کھڑے ہیں یعنی فوٹو میں شامل نہیں۔ اس پر آپ نے اُسی وقت کھڑے ہو کر ایک مختصر سا خطاب فرمایا۔ اس خطاب میں آپ نے جو کچھ فرمایا اس کا مفہوم یہ تھا کہ

مَیں میاں ناصر احمد صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرزندِ نسبتی سمجھتا ہوں۔ اگرچہ ان کی پیدائش حضور علیہ السلام کے بعد ہوئی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضور کو ایک لڑکے کی پیدائش کی خبر دی تھی جس کے متعلق فرمایا تھا کہ

ینزل منزل المبارک

کہ وہ مبارک کا قائمقام ہو گا۔ سو مبارک کے قائمقام میاں ناصر احمد صاحب ہیں کیونکہ ان کی شکل و صورت و حلیہ مبارک احمد مرحوم سے ملتا ہے۔ اِس لحاظ سے میاں ناصر احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزندِ نسبتی ہیں اور ان کو صحابۂ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں فرزندِ نسبتی ہونیکی حیثیت سے شامل ہونا چاہیئے۔

چنانچہ اس کے بعد حضرت قمر الانبیاء کے ارشاد پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل (موجودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ) صحابہ کرام کے اُس فوٹو میں شامل ہوئے۔

اگر کسی دوست کے پاس ربوہ میں یا قادیان میں یا ہوسٹل فضلِ عمرؓ کی کسی فائل میں ۱۹۴۷ء والا گروپ فوٹو ہو تو میرے اِس بیان کی تصدیق کی جا سکتی ہے۔

جہاں تک خاکسار کو یاد پڑتا ہے اس کے بعد ہم نے حضرت صاحبزادہ صاحب کے رجسٹر میں دستخط بھی کروائے تھے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اِس واقعۂ مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی نگاہ میں حضرتِ اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا الہامات کے مصداق حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۂ ثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ ہی تھے۔ اِن الہامات میں آخری الہام

"ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت"

صاف طور پر آپ کی خلافتِ مبارکہ ثالثہ کے قیام کی عود کرنیوالی خوشی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو برکاتِ خلافت سے ہمیشہ متمتع کرتا رہے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی قیادت میں اپنی زندگیوں کے تمام لمحات کو خالص اپنی رضا کے لئے وقف رکھنے اور خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے تا ہمارے قلوب اللہ تعالےٰ کے نور سے چمک اٹھیں اور پھر یہ نور ساری دنیا کی آنکھوں کو خیرہ کر دے اور چار دانگِ عالم پر محیط ہو جائے۔ اٰمین ثم اٰمین برحمتک یا ارحم الرّاحمین۔

واخر دعوانا
ان الحمد للہ
ربّ العٰلمین

جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

جماعت شہر سیالکوٹ اور ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کی ملاقات مورخہ ۲۰ر دسمبر ۶۵ء بروز سوموار ۳۰-۷ بجے شام شروع ہو گی۔ امراء صاحبان ضلع سیالکوٹ اپنی اپنی جماعتوں کے احباب کو لے کر ۷ بجے شام قصرِ خلافت میں پہنچ جاویں۔ ملاقات حسبِ ذیل ترتیب سے ہو گی:۔

۱۔ جماعت شہر سیالکوٹ
۲۔ امارت سمبڑیال
۳۔ " بھڑتھانوالہ
۴۔ " ہنجگرائیں
۵۔ " گھبوا باجوہ
۶۔ " بہلول پور
۷۔ امارت داتا زیدکا
۸۔ " پوہلہ
۹۔ " بدوملہی
۱۰۔ " شکر گڑھ
۱۱۔ " چونڈہ
۱۲۔ " درگانوالی

(قاسم الدین امیر جماعت ہائے احمدیہ سیالکوٹ)

دلچسپ علمی اجلاس:۔ مورخہ ۲۰ر دسمبر ۶۵ء ساتھ بجے شب مسجد مبارک میں الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیرِ اہتمام ایک دلچسپ علمی اجلاس منعقد ہو گا جسکی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرمائیں گے۔ پروگرام حسبِ ذیل ہو گا۔ احباب سے تشریف لا کر مستفید ہونے کی درخواست ہے۔

۱۔ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب سابق مبلغ غانا — مصلح موعود کا برکات سے معمور دور
۲۔ " عبد الباری صاحب قیوم — غلبۂ اسلام
۳۔ " محمد اعظم اکسیر — کسرِ صلیب کا شاندار ظہور
۴۔ " عطاء المجیب صاحب راشد — تنظیم کی برکات

(محمد اعظم اکسیر سیکرٹری الجمعیۃ العلمیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے سانحہ ارتحال پر

دُنیا کے مختلف ممالک سے دلی رنج و غم، ہمدردی اور تعزیت کے پیغامات

(قسط نمبر ۳)

نائیجیریا

نائیجیریا کے مبلغ انچارج مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب نے بھی یہ خبر ریڈیو پاکستان پر ہی پہلے سنی اور خبر سُنتے ہی یہ تار بھیجا۔ "ریڈیو پاکستان کی اس اندوہناک خبر نے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا ہے۔ ساری جماعت پر رنج و غم تاری کر دیا اور اخبارات میں بھی چھپوایا اور سرکلر کے ذریعہ تمام جماعتوں کو اطلاع دی۔ نائیجیریا میں سے الارو (ILARO) اور کانو کی جماعتوں نے اور نائیجیریا کی احمدیہ جماعت کے صدر صاحب نے بھی بذریعہ تار تعزیت کے پیغامات ارسال کئے مغربی افریقہ کی احمدیہ تعلیمی درسگاہوں نے بھی اپنے رنج و غم کے اظہار کے لئے ریزولیوشن پاس کئے چنانچہ احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو (BO) اور بو کے احمدیہ پرائمری سکول نے متفقہ طور پر ایک ریزولیوشن کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا۔ اس ریزولیوشن میں دیگر باتوں کے علاوہ یہ بھی کہا گیا کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کے کام کی صحیح اور پوری پوری اہمیت معلوم کرنے کے لئے دنیا کو ایک بہت لمبا عرصہ لگے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور اسلام کے لئے ہی زندہ رہے اور اسلام ہی کے لئے اپنی جان، جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم افریقی لوگوں کا ایمان حضور ہی کا مرہون منت ہے۔ اس علاقے میں یہ بیج حضور ہی کا بویا ہوا ہے اور ہماری دعا ہے کہ یہ بیج بڑھے پھلے اور پھولے۔ حتیٰ کہ احمدیت جو کہ حقیقی اسلام ہے ساری دنیا کو اپنی آغوش میں لے لے۔ مسلمانوں کی آنے والی نسلیں ہمیشہ آپ کے لئے دعاگو رہیں گی۔

مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب اپنی ایک دوسری تار میں اطلاع دیتے ہیں کہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی خبر اکثر اخبارات میں شائع ہوئی اور ریڈیو پر بھی نشر ہوئی۔ مسلمان زعماء نے تعزیتی پیغامات بھجوائے اور حضور کی مساعی کو خراج تحسین پیش کیا جو حضور ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں فرما رہے تھے۔ مشہور مسلم سوسائیٹوں مثلاً مسلم کونسل آف نائیجیریا۔ جمعیۃ الاسلامیہ مجلس انصار الدین اور بعض دیگر جماعتوں نے حضور کے شاندار کارناموں پر خراج تحسین پیش کیا۔ لیگوس کی سب سے بڑی مسجد میں آپ کے لئے دعا مانگی گئی۔

مسجد احمدیہ میں نماز جمعہ کے بعد تمام احمدی احباب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ غائب ادا کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہاتھ پر تجدید بیعت کا اعلان کیا۔ انڈونیشیا اور پاکستان کے سفراء کی طرف سے بھی تعزیتی پیغامات وصول ہوئے ہیں۔

سیرالیون

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج سیرالیون نے پہلے بذریعہ تار اور پھر خط کے ذریعہ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سے تعزیت کی۔ آپ نے لکھا یہاں ریڈیو پر حضور کی وفات کی خبر سُن کر سخت صدمہ ہوا بروقت جماعتوں کو بذریعہ تار اور ریڈیو اطلاع بھجوا دی گئی۔ حضور رضی اللہ عنہ کا انتقال اپنوں اور غیروں کے لئے سخت صدمہ کا موجب ہوا۔ ریڈیو اور اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی۔ دور دراز متواز احباب جماعت، عیسائی ہندو اور مسلمان لیڈر اور معززین تعزیت کے لئے تشریف لاتے رہے۔ تعلیمی ادارے دو دن بند رہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے بھی تعزیت کا تار دیا اور اسمیں لکھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ساری جماعت اور خاکسار دعاؤں میں مصروف ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حقیقی مشن کو کامیابیاں عطا کرے اور سلسلہ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائے۔ اے خدا تو ہماری رہنمائی فرما۔

لائبیریا

لائبیریا سے مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی نے بذریعہ تار و خط تعزیت کا پیغام ارسال کیا جونہی لائبیریا میں یہ خبر نشر ہوئی کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا ہے۔ وہاں کے صدر مملکت ولیم ٹبمین نے مکرم ساقی صاحب کو خط لکھ کر نہایت محبت بھرے انداز میں تعزیت کی (صدر مملکت لائبیریا کا خط الفضل میں شائع ہو چکا ہے)

مکرم ساقی صاحب نے تار کے ذریعہ اپنی طرف سے اور لائبیریا کے جملہ احمدیوں کی طرف سے تعزیتی پیغام میں اپنے رنج و غم کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔

گیمبیا

مکرم محترم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی مبلغ انچارج گیمبیا مشن نے تار کے ذریعہ اظہار تعزیت بھی کیا اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ ہم خلافت ثالثہ پر بھی پورا پورا ایمان رکھتے ہیں۔

سیلون

سیلون کی احمدیہ جماعت کی طرف سے جو پیغام تعزیت موصول ہوا اس میں لکھا تھا کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کے وصال کی خبر نے دل ہلا دئے ہیں ہم سب کا اظہار ہمدردی قبول فرمائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے جملہ افراد سے بھی ہماری طرف سے ضرور تعزیت کریں۔

دمشق

دمشق (شام) سے مکرم و محترم منیر الحصنی صاحب نے تار کے ذریعہ یہ پیغام بھیجا کہ افسوسناک خبر مل گئی۔ ہم سب کی طرف سے اظہار ہمدردی قبول فرمائیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جنوبی افریقہ

جنوبی افریقہ سے برادرم مکرم۔ ایم جی ابراہیم صاحب نے تار کے ذریعہ یہ پیغام ارسال کیا۔ حضرت اقدس کے وصال کی افسوسناک خبر ملی اور سب کے لئے صدمہ کا باعث ہوئی ——— انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہاں کی ساری جماعت کی طرف سے اظہار ہمدردی قبول فرمائیں اور ہماری طرف سے حضرت اقدس کے خاندان کے ہر فرد سے تعزیت کر دیں۔

جدّہ

جدہ سے مکرم عبد الخالق صاحب نے تار کے ذریعہ تعزیت کا پیغام ارسال کیا

ٹرینیڈاڈ

ٹرینیڈاڈ سے مکرم حنیف یعقوب صاحب نے تار دیا کہ ہم سب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر مغموم ہیں۔ ہماری طرف سے خاندان کے جملہ افراد سے ہمدردی کر دی جائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

برما

رنگون سے مکرم بشیر احمد صاحب نے تار کے ذریعہ یہ پیغام ارسال کیا جو جماعت کے تمام افراد اپنے پیارے اور عظیم الشان امام کے وصال سے افسردہ دل ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خاکسار کی طرف سے اور ہماری جماعت کی طرف سے اظہار ہمدردی قبول فرمائیں اور ہمارے جذبات کو مکرم و محترم حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور خاندان حضرت اقدس کے دیگر تمام افراد تک پہنچا دیجئے۔

اللہ تعالیٰ حضرت اقدس کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اس تار میں انہوں نے خلافت ثالثہ سے وابستگی کا بھی اظہار فرمایا۔

(وکالت تبشیر)

"گمشدہ رسید بکیں"

۱۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوہاٹ نے اطلاع دی ہے کہ ان سے رسید بک نمبر ۱۶۷۷۰ گم ہو گئی ہے اسکی ۵۱ نمبر تک رسیدات استعمال ہوئی تھیں۔

۲۔ اسی طرح محصل جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ سے رسید بک نمبر ۱۶۶۲۷ گم ہو گئی ہے جو کہ ۴۷ تک استعمال شدہ تھی اس لئے جملہ احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ان رسیدوں پر کوئی چندہ ادا نہ کریں بلکہ اگر کسی دوست کو یہ رسید بکس مل جائیں تو وہ مہربانی فرما کر فوراً نظارت بیت المال کو واپس ارسال کر کے ممنون فرما دیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

مکمل سیٹ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (چوبیس جلدوں میں) رعایتی قیمت -/۱۹۰ علاوہ محصولڈاک ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

جوہر مفید اٹھرا مرض اٹھرا کی کامیاب اور مشہور دوا قیمت فی شیشی پانچ روپے مکمل کورس پندرہ روپے ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

تحریک جدید کی مالی قربانی میں غیر معمولی اضافہ پیش کرنیوالے مخلصین

اپنے عزیزوں کی جدائی پر سوگوار ہونا ایک طبعی امر ہے۔ لیکن ایک زندہ قوم کے افراد سوگوار ہونے کے نتیجہ میں ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ نہیں جایا کرتے بلکہ رخصت ہونے والے عزیز کے نیک مقاصد کی پیروی اور انہیں تکمیل تک پہنچانے کے لئے بدستور اپنے اموال اور نفوس قربان کرنے کے لئے مستعد رہتے ہیں۔

آج ساری جماعت اگرچہ اپنے محبوب قائد اور پیارے امام رضی اللہ عنہ کی جدائی سے مغموم ہے لیکن اس نے ایک نئے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر اسی عہد کی تجدید کی ہے جسکے لئے وہ پہلے بھی سرگرم عمل رہی ہے۔ چنانچہ تحریک جدید کے میدان میں متعدد ایسی مثالیں دیکھنے میں آئی ہیں کہ مجاہدین تحریک جدید اپنے محبوب امام کی جدائی سے غمزدہ ہو کر ہمت ہارنے کے بجائے خدمت دین کے میدان میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر خدمت دین میں حصے لے رہے ہیں۔ چنانچہ تحریک جدید کے مالی جہاد کی چند مثالیں عرض ذیل کی جاتی ہیں:-

نام	سابقہ وعدہ	موجودہ وعدہ سال ۳۲؍۲۲
۱۔ مکرم عبدالرحیم صاحب رحمانی مدہوش کراچی	۷۰۰	۱۰۵۰
۲۔ مکرم محمد انور شید صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	۲۰۰	۱۰۰۰
۳۔ مکرم بابو اقبال محمد خان صاحب گوجرانوالہ	۹۵	۱۰۰۰
۴۔ مکرم ڈاکٹر قاضی منیر احمد صاحب لاہور	۶۰۰	۱۰۰۰
۵۔ مکرم شیخ عبداللطیف صاحب راولپنڈی	۷۵۰	۱۰۰۰
۶۔ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا	۷۹۲	۱۰۰۸
۷۔ مکرم مبارک احمد صاحب برکات احمد صاحب کلکتہ انجینئر	۱۹۷	۳۰۱
۸۔ مکرم مقصود احمد صاحب گ۔ مولا ور کال ضلع شیخوپورہ	۱۸۴	۲۸۴

پس خاکسار ان سطور کے ذریعہ اپنے سب بھائیوں کو اس قابل قدر ابتداء کی تقلید کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شیریں کلام کی طرف توجہ دلا کر مسابقت کی دعوت دیتا ہے۔

کریما صدکرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگردان گر گہے آفت شود پیدا

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اطفال الاحمدیہ کی مرکزی کمیٹی

امسال صدر مجلس مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی مساعی کو زیادہ بہتر طریق پر گامزن کرنے کے لئے مہتمم اطفال کے ہمراہ ایک کمیٹی تشکیل فرمائی ہے اور گذشتہ نائبین کا طریق منسوخ فرما دیا ہے۔ آپ کی ہدایت کے مطابق ممبران کمیٹی یکساں طور پر اطفال الاحمدیہ کی مساعی کے سلسلہ میں ذمہ دار ہوں گے ممبران کمیٹی کے اسماء ذیل میں درج ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ سب کو سال نو میں جماعتی بہتری اور جماعت کی نئی پود کی تربیت کے سلسلہ میں بہتر کارکردگی کا موقع عطا فرمادے۔ آمین

۱۔ خاکسار محمد اسمٰعیل منیر مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ
۲۔ عبدالشکور صاحب اسلم ایم ایس سی مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۳۔ اقبال احمد صاحب نجم بی اے
۴۔ علی حیدر صاحب بی ایس سی
۵۔ ملک محمد سلیم صاحب بی اے
۶۔ مکرم منصور احمد صاحب بشیر بی ایس سی
۷۔ محمد مدین صاحب ناز

قائدین کرام و ناظمین اطفال سال نو میں اطفال کی تربیت کے لئے کوشش فرماویں۔ اور کمیٹی اطفال کی ہدایات اور راہنمائی کو مدنظر رکھیں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم اطفال)

تقرر امراء اضلاع

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ کو امیر ضلع سرگودھا اور مکرم منشی آدم خان صاحب کو امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مردان تا ۶۸-۱۹۶۷ء منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تقریب نکاح و رخصتانہ

مکرم راجہ جہانزیب صاحب ولد راجہ اورنگ زیب صاحب آف گوجر خان جو کہ محمد لطیف صاحب نیو کیمپ پشاور صدر کے برادر نسبتی ہیں کا نکاح مورخہ ۲۶ نومبر بعد نماز جمعہ ہمراہ رشیدہ عزیزہ صاحبہ بنت میجر عزیز احمد صاحب مبلغ دس ہزار حق مہر پر خاکسار نے مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں پڑھا اور نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

مورخہ ۲۷ نومبر بعد دوپہر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

محمد اجمل شاہد
مربی سلسلہ پشاور

عطاران مشرق رجسٹرڈ ربوہ

کی شاندار تحفے:

۱۔ روغن سرسوں کچی گھانی (خوشبودار سو فیصد خالص) — ایک روپیہ چھ آنے

۲۔ روغن آملہ — ایک روپیہ دس آنے

۳۔ خورشید ہیئر آئل (متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ) — اڑھائی روپے

مضر صحت اجزا کی آمیزش سے بالکل پاک،
مکمل گارنٹی کے ساتھ

سٹاکسٹ:
◎ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
◎ نوید جنرل سٹور، ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میری بہن اور بہنوئی گذشتہ پانچ چھ ماہ سے سخت بیمار اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے اور پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین

(اہلیہ محمد شریف خالد دارالصدر غربی الف) ربوہ

۲۔ خاکسار عرصہ تقریباً ۴ سال سے اعصابی کمزوری سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(خادم رانا عبدالحکیم خان پٹواری حلقہ کتوآنہ ڈاکخانہ خاص۔ براستہ گڑھ مہاراجہ)

دعائے مغفرت

حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی چوہدری غلام محمد صاحب موصی عمر ۱۰۲ سال مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۶۵ء کو گیارہ بجے دن حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالےٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آپ احمدیت کے شیدائی تھے اور بہت مخلص تھے۔

(چوہدری محمد اسمٰعیل سد ھو ولد چوہدری غلام محمد صاحب صحابی (مرحوم) پریم کوٹ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔ (مینیجر)

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ★ نے جلسہ سالانہ میں شمولیت و واپسی کیلئے احباب کی سہولت و آرام کیلئے خصوصی انتظامات کئے ہیں۔ احباب اپنی کمپنی کو خدمت کا موقع دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ

کے فقید المثال علمی و عملی، تربیتی و اصلاحی، قومی و ملّی اسلامی کارناموں اور حضور کی قیادت میں پوری آب و تاب سے ابھرنے والی تحریک آزادی کشمیر کا مفصّل تذکرہ

پیش لفظ:۔ رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ صفحات پونے آٹھ سو۔ قیمت دس روپے۔ مجلد و مصوّر

ادارۃ المصنفین ربوہ

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ احباب ۱۹-۲۰-۲۱ر دسمبر کو الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔

(مینیجر)

ولادت

میرے چھوٹے لڑکے عبدالحی کے ہاں ۲-۳ دسمبر کی درمیانی رات اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود بابو عبدالحلیم صاحب پنشنر جھنگ صدر کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت بچہ اور زچہ کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں نیز بچے کی درازیٔ عمر اور صالح ہونے کے لئے بھی احباب دعا فرماویں۔ والسلام

خاکسار ماسٹر محمد مولاداد محلہ دارالیمن شرقی ربوہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار!

تفسیر القرآن انگریزی

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار تفسیر القرآن انگریزی کی پہلی جلد جو کئی سال سے نایاب تھی دوبارہ شائع ہو گئی ہے اور جلسہ سالانہ کے موقع پر مندرجہ ذیل جلدیں مل سکتی ہیں۔ دوست انہیں حاصل کر کے قرآنی معارف سے فائدہ اٹھائیں۔

۱۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد اوّل حصہ اوّل قیمت ۔/۲۲ روپے
۲۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد اوّل حصہ دوم قیمت ۔/۲۵ روپے
۳۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد دوم حصہ دوم ۔/۲۲ روپے
۴۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد سوم آخری پانچ پارے ۔/۱۵ روپے

انگریزی اور اردو میں دیگر اسلامی کتب بھی ہم سے مل سکتی ہیں

المشتہر:۔ اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گولبازار ربوہ

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۲۵ نومبر ۶۵ء کے صفحہ ۵ پر ایک فہرست "تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین" شائع ہوئی ہے اس کے شمار نمبر ۲۱۱ میں نام غلط چھپ گیا ہے۔ درست اندراج حسب ذیل ہے۔ "محترمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد بشیر صاحب چغتائی ۲۷ گوبند نانک پورہ گوجرانوالہ ... زنانہ زیور ... اوّل تحریک جدید"

بیگم صاحبہ لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمد محسن خان صاحب تحریر فرماتی ہیں
آپ کے شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ کا تیار کردہ

نورانی کاجل

ہم گھر میں استعمال کرتے ہیں آنکھوں کو ہلکا اور صاف رکھتا ہے نورانی کاجل بچوں کے لئے بھی مفید پایا ایک ڈبی شیشی اور بھجوائیں۔

نوٹ:۔ جلسہ سالانہ پر شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ کے سٹال گول بازار ربوہ سے خرید فرماویں۔
مینیجر شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ شہر

حکیم عبدالقدیر کاغانی رسید میٹھا بازار لاہور والے حال مالی پورہ لاہور کی تیار کردہ

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

و دیگر ادویات ہر قسم یہاں سے خرید فرمائیں،
مرزا نصر اللہ بیگ کریانہ مرچنٹ گراسی پلاٹ کچا گول بازار۔ ربوہ ضلع جھنگ۔

مقوی دماغ

دماغی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ ... ۱ روپیہ

سرونیشہ

نوجوانوں کی صحت کی محافظ ... ۵

شیزول

نوجوانوں کی پیشاب کی بیماریوں کی دوا ... ۴

شہزین

مرض اٹھرا کی معتدل پڑیاں ... ۳

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ،

چنیوٹ میں ایک پختہ مکان قابلِ فروخت

جو چھ کمروں پر مشتمل ہے خواہش مند احباب پتہ ذیل پر مجھ سے ملیں۔

شیخ محمد حسین
محلہ گڑھا۔ کوچہ منگواں۔ چنیوٹ

جلسہ سالانہ پر الفضل کا چندہ جمع کرانیوالے احباب سے ضروری گزارش

بہت سے احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر الفضل کا چندہ جمع کرایا کرتے ہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع اور سہولت کی غرض سے عرض ہے کہ وہ چندہ جمع کراتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں جن دوستوں کو خریداری نمبر یاد نہ ہو وہ نمبر نوٹ کر کے لے آئیں یا پتے کی مکمل چٹ اخبار سے اتار کر لیتے آویں تاکہ کم از کم وقت میں بغیر کسی دقت کے ان کا چندہ جمع ہو سکے۔

(مینیجر الفضل)

الفضل کے مشتہرین کرام سے لکھتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں
(مینیجر)

کیل چھائیوں۔ پھوڑے پھنسی خارش اور ایگزیما کے لئے

برنافِ کریم

فی ٹیوب ایک روپیہ ۲۵ پیسے تیار کردہ
طبیب دوست نمونہ کے لئے تحریر فرمائیں۔

اوپل کیمیکل انڈسٹریز
رجسٹرڈ۔ گجرات

نور کاجل ربوہ کا مشہور عالم تحفہ، آنکھوں کیلئے مفید ترین سرمہ خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

محترم شیخ رشید احمد صاحب کپورتھلوی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ — افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترم شیخ رشید احمد صاحب کپورتھلوی مورخہ ۱۲ و ۱۳ دسمبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی رات حرکت قلب بند ہو جانے سے لائل پور میں بعمر ۶۵ سال وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت قدیمی اور مخلص صحابی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کے فرزند اور محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کے بھائی تھے۔ نیز آپ مکرم شیخ کظیم الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کلرک نظارت اصلاح وارشاد کے ماموں زاد بھائی اور بہنوئی تھے۔ مرحوم بہت نیک مخلص اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ نہایت خاموش طبیعت خوش خلق اور ملنسار واقع ہوئے تھے۔

مرحوم کا جنازہ مورخہ ۱۳ دسمبر کو لائل پور سے ربوہ لایا گیا۔ نماز عصر کے بعد احاطہ مسجد مبارک میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مرحوم کی نعش کو قبرستان عام میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے دعا کرائی۔

ادارہ الفضل محترم شیخ رشید احمد صاحب کی وفات پر محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر اور آپ کے جملہ افراد خاندان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے دین و دنیا میں اللہ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

محترم میاں محمد یامین صاحبؓ تاجر کتب کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے پڑھائی

ربوہ — سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پرانے خادم اور اشاعت کتب و لٹریچر کے پچاس سالہ ناشر اور تاجر احمدیت کے فدائی محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب کو مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز ہفتہ صبح گیارہ بجے بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم گزشتہ پندرہ روز کی شدید علالت کے بعد مورخہ ۱۰ دسمبر بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ بجے اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے تھے اناللہ وانا الیہ راجعون۔

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۰ دسمبر کو نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک میں پڑھائی۔ مرحوم کے فرزند محمد یوسف صاحب سول ڈیفنس آفیسر رحیم یار خان کی انتظار کے باعث تدفین ایک روز بعد عمل میں آئی۔ قبر پر حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب صحابی نے دعا فرمائی۔ مرحوم نے وفات سے قبل خواہش ظاہر کی تھی کہ ان کی وفات جمعہ کے روز ہو۔ جو خدا تعالیٰ نے پوری فرمائی۔ مرحوم نے ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریری بیعت کی تھی بعد ازاں ۱۹۰۹ء میں قادیان ہجرت کر آنے کے بعد ہمیشہ کے لئے مرکز سلسلہ سے وابستہ ہو گئے۔

مرحوم نے نصف صدی تک سلسلہ کی بعض کتب لاکھوں کی تعداد میں شائع فرمائیں اور احباب کو فرداً فرداً ان کے گھروں تک پہنچانے کی کوشش فرماتے رہے احمدی جنتری ہر سال باقاعدگی سے شائع فرماتے تھے۔ مرحوم نے اپنی یادگار کے طور پر اپنی بیوہ کے علاوہ ایک وسیع خاندان جو قریباً ستر بیٹے بیٹیاں پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اور ان کی اولاد پر مشتمل ہے چھوڑا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور خاص مقام قرب سے نوازے۔

جھنگ کی سپیشل ٹرین کے متعلق اطلاع

انشاء اللہ ۱۸ دسمبر ۶۵ء کو صبح دس بجے جھنگ سے سپیشل ٹرین چلے گی۔ اور ربوہ ۲ بج کر ۵۵ منٹ پر پہنچے گی۔ واپسی پر ربوہ سے ۲۲ دسمبر ۱۹۶۵ء کو صبح نو بجکر چالیس منٹ پر چلے گی اور جھنگ بعد دوپہر سوا دو بجے پہنچے گی۔ مکرم امیر صاحب جھنگ سے درخواست ہے کہ وہ اردگرد کی جماعتوں کو اطلاع بھجوا دیں۔

(ابو المنیر نور الحق ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مہاجرین کی مدد کے لئے بستر۔ پارچات و دیگر اشیاء جس قدر لا سکتے ہوں ہمراہ لائیں اور نظارت امور عامہ میں جمع کروائیں جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(ناظر امور عامہ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر اطفال کی حاضری

امسال ہمارا جلسہ سالانہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر کو ہو رہا ہے جو خلافت احمدیہ کے تیسرے دور کا پہلا جلسہ سالانہ ہوگا۔ اس بابرکت موقعہ پر زیادہ سے زیادہ اطفال کو حاضر ہو کر اپنے پیارے امام کی نصائح سے مستفید ہونا چاہیئے عہدیداران اطفال اس سلسلہ میں خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور ایام جلسہ پر دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنی حاضری کی اطلاع دیویں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ربوہ میں صفائی کے پیش نظر وقار عمل

جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے اس سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے مورخہ ۳ دسمبر اور ۱۰ دسمبر کو یوم صفائی منا کر ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ربوہ کو صاف ستھرا بنایا جائے اس سلسلہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کام ہوا ہے مگر ابھی مزید توجہ کی ضرورت ہے مجلس خدام الاحمدیہ تمام اہالیان ربوہ سے درخواست کرتی ہے کہ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے۔

اسی ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں خدام الاحمدیہ ربوہ نے وقار عمل کر کے مسجد مبارک کے سامنے والی وسیع زمین کو جہاں پہلے مہمان خانہ ہوتا تھا صاف کر دیا ہے ہزاروں من مٹی کے ڈھیر اٹھا کر انہیں گڑھوں میں ڈالا گیا۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس جگہ دوست نماز پڑھ سکیں اور جگہ بھی صاف ستھری ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ان سب خدام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

عزیز حبیب کمال الدین صاحب ابن مکرم مولوی روشن دین صاحب مبلغ مستقل کینیا مشرقی افریقہ نے ایم ایس سی آنرز (علم حیوانات) کے امتحان امسال یونیورسٹی بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیز موصوف

کلرک کی فوری ضرورت

دفتر الفرقان کے لئے ایک کلرک کی فوری ضرورت ہے تجربہ کار امیدوار کو ترجیح